



سوال

(72) انبیاء و مرسلین اور آسمانی کتابوں کی تعداد

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

انبیاء و مرسلین کی تعداد کتنی ہے؟ کیا ان میں سے بعض کے ساتھ عدم واقفیت کی وجہ سے عدم ایمان کفر شمار ہوگا؟ آسمان سے نازل ہونے والی کتابوں کی تعداد کتنی ہے؟ کیا کتابوں کی تعداد میں تفاوت ہے؟ اور کیوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مختلف احادیث میں یہ آیا ہے کہ حضرات انبیاء کرام علیہ السلام کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے اور ان میں سے تین سو تیرہ رسول ہیں۔ جیسا کہ یہ بھی وارد ہے۔ کہ انبیاء کی تعداد آٹھ ہزار ہے اس سلسلہ میں احادیث حافظ ابن کثیر کی مشہور کتاب "تفسیر القرآن العظیم" میں سورہ نساء کی آیت **وُرْسِلْنَا بِمَنْ نَفِضْضُضْمُ عَلَیْکَ** اور بہت سے مفسرین جن کے حالات ہم نے تم سے بیان نہیں کیے کی تفسیر میں مذکور ہیں۔ لیکن یہ احادیث کثرت کے باوجود ضعف سے خالی نہیں ہیں۔ لہذا بہتر یہ ہے کہ اس میں توقف کیا جائے۔ ہر مسلمان پر یہ واجب ہے کہ جن انبیاء کرام علیہم السلام کا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے نام لیا ہے۔ ان پر تفصیل اور جن پر نام نہیں لیا ان پر اجمالی ایمان رکھے۔ اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہ السلام تفریق کی وجہ سے یہودیوں کی مذمت کی کہ انہوں نے کہا تھا:

وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنُكْفِرُ بِبَعْضٍ... سورة النساء 150

"اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو ملتے ہیں اور بعض کو نہیں ملتے"

لیکن ہم ہر اس نبی اور رسول کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں۔ جسے اللہ تعالیٰ نے کسی بھی زمانے میں مبعوث فرمایا لیکن بات یہ ہے کہ ان کی شریعت ان کے اہل زمانہ اور ان کی کتاب ان کی امت و قوم کے لئے تھی۔ باقی رہی آسمانی کتابوں کی تعداد تو حضرت ابو زر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ایک طویل حدیث میں ان کی تعداد ایک سو چار بیان کی گئی ہے۔ جیسا کہ حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے تفسیر میں مذکورہ آیت کے تحت لکھا ہے۔ لیکن اس بات کی صحت کے بارے میں اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں تورات انجیل زبور اور صحف ابراہیم و موسیٰ علیہم السلام کا ذکر کیا ہے۔ ہم ان تمام کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور یہ بھی ایمان رکھتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اور بھی بہت سی کتابیں نازل فرمائی ہیں جن کا ہمیں علم نہیں ہے لہذا اس سلسلہ میں یہی کافی ہے کہ ہم ان سب کتابوں کی اجمالی طور پر تصدیق کریں۔

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب



فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم